© rasailojaraid.com

مسافرانِ آخرت

ادارہ

حاجی غلام رسول نیازی رحمتہ اللہ علیہ: مجلس احرارِ اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن حاجی غلام رسول نیازی ۱۱؍نومبر بروز جمعہ بعمر ۸۸؍سال فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔ مرحوم روزِ اوّل سے احرار کے ساتھ وابستہ تھے۔ آپ مجلس احرارِ اسلام کے سابق صدر صوفی عبدالرحیم نیازی رحمتہ اللہ علیہ کے سب سے بڑے فرزند تھے۔ ۲۸؍ستمبر ۱۹۲۸ء کو موسیٰ خیل ضلع میانوالی میں پیدا ہوئے اور وہیں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ آپ کے والد ماجد ایک قابل استاد تھے۔ معروف سیاسی رہنما مولانا کوثر نیازی مرحوم ان کے شاگرد تھے۔ صوفی عبدالرحیم نیازی رحمتہ اللہ علیہ اپنے بچوں سمیت موسیٰ خیل سے فیصل آباد منتقل ہوئے تو پھر یہیں کے ہو کر رہ گئے۔ ان کا انتقال ۱۷؍اپریل ۱۹۹۱ء کو ہوا۔ اتفاق سے جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابوذر بخاری رحمتہ اللہ علیہ فیصل آباد میں تھے اور آپ ہی نے ان کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ حاجی غلام رسول نیازی رحمتہ اللہ علیہ چھے بھائی تھے۔ آپ کا ایک بیٹا (محمد احسان اللہ) اور ایک بیٹی ہے۔ سارے گھرانے کا فکری تعلق مجلس احرار اسلام سے ہے۔ حاجی صاحب مرحوم جماعت کے اجلاسوں اور کانفرنسوں میں سرخ قمیض پہن کر شریک ہوتے۔ خصوصاً مسجد احرار چناب نگر میں منعقدہ ۱۲؍ربیع الاول کی ختم نبوت کانفرنس میں بڑے اہتمام کے ساتھ ایک قافلے کی شکل میں شریک ہوتے۔ احرار نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے اور بہت دعائیں دیتے۔ ان کے بھتیجے بھائی عبدالشکور نیازی نے بتلایا کہ آخری وقت بھی فجر کی نماز کے لیے تیمّم کرانے کا فرمایا۔ پھر لیٹے لیٹے نماز کے لیے ہاتھ اٹھائے اور ان کی روح پرواز کر گئی۔ بچوں سے فرماتے کہ میرا جنازہ خانوادۂ امیر شریعت کا کوئی فرد پڑھائے۔ حسن اتفاق ہے کہ راقم (کفیل بخاری) اس روز چنیوٹ میں تھا، حضرت مولانا محمد مغیرہ کے ہمراہ فیصل آباد پہنچا اور نماز جنازہ پڑھانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ موت کے بعد بھی ان کا چہرہ سرخ، روشن، متبسم اور نفس مطمئنہ کی مثال تھا۔ نمازِ جنازہ میں فیصل آباد کے دینی حلقوں سے بہت بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ مجلس احرارِ اسلام فیصل آباد کے کارکنان بھائی اشرف علی احرار اور بھائی محمود کے ہمراہ شریک ہوئے۔ حضرت مولانا مجاہد الحسینی مدظلہٗ اپنی ضعیف العمری اور علالت کے باوجود نمازِ جنازہ میں شریک ہوئے۔ مجلس احرارِ اسلام کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، سیکریٹری جنرل جناب عبداللطیف خالد چیمہ، سیکریٹری نشر و اشاعت میاں محمد اویس، جناب ملک محمد یوسف اور تمام مرکزی قیادت نے آپ کے انتقال پر انتہائی صدمے کا اظہار کیا ہے اور تمام لواحقین سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کے لیے دعاءِ مغفرت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور حسنات قبول فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطاء فرمائے (آمین)

حضرت مفتی محمد عیسیٰ رحمتہ اللہ علیہ: فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی محمد عیسیٰ گورمانی (مہتمم جامعہ مفتاح العلوم گوجرانوالہ) ۲۴؍صفر ۱۴۳۸ھ/ ۲۵؍نومبر ۲۰۱۶ء بروز جمعہ طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ آپ مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود رحمتہ اللہ علیہ کے مایہ ناز شاگرد تھے۔ تمام عمر خدمتِ حدیث میں بسر کی۔ آپ کے سینکڑوں شاگرد ہیں جو تعلیم و تدریسِ دین کی خدمت میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے حسنات قبول فرمائے اور اعلیٰ علیین میں مقام عطاء فرمائے۔

- مجلس احرارِ اسلام کے قدیم رفیق، مولانا حافظ ارشاد احمد دیوبندی رحمتہ اللہ علیہ (ظاہر پیر ضلع رحیم یار خان) انتقال: ۷؍نومبر ۲۰۱۶ء

© rasailojaraid.com